اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝﴾ ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ
لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَ اَعَدَّ لَھُمْ عَذَابًا مُّھِیْنًا ۝﴾ ﴿وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا
فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُھْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ۝﴾ [سورۃ الاحزاب]

ترجمہ آیات:

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اُن پر دُرود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں، اللہ نے دنیا اور آخرت میں ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے ایسا عذاب تیار کر رکھا ہے جو (انھیں) ذلیل کر کے رکھ دے گا۔

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اُن کے کسی جرم کے بغیر تکلیف پہنچاتے ہیں، انہوں نے بہتان طرازی اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لیا ہے۔

تفسیر آیات:

قرآنِ مجید کی ان آیات میں اہل ایمان و اسلام مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی ایذا کا سبب نہ بنیں بلکہ ان کی انتہائی تعظیم و تکریم کریں۔ جس کی ایک صورت (ہر نماز میں) آنحضرت ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجنا بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کو ایذا دینے والے (نیز آنحضرت ﷺ کی ازواجِ طاہرات پر جھوٹ، بہتان لگانے والے، پیٹھ پیچھے بدگوئی اور طوفانِ بدتمیزی کرنے والے منافقین) دنیا و آخرت میں ملعون و مردود اور سخت رسوا کن عذاب میں مبتلا ہوں گے۔!

استکتبہ

الاحقر مجد القدوس خبیب رومی عفا اللہ عنہ

۴؍ ذیقعدہ ۱۴۴۳ھ / ۵؍ جون ۲۰۲۲ ش

مجلس اہل اسلام آگرہ (ہند)